



ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز کا دورہ کر رہے ہیں۔ ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ڈاکٹر محمد علی عباسی بھی موجود ہیں

سے مریضوں کی اسٹیجو گرافی کی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مریض استفادہ کر سکیں۔

ایڈمنسٹریٹر کراچی نے KIHHD کا تفصیلی دورہ کیا، سینئر ڈائریکٹر میڈیکل سروسز ڈاکٹر محمد علی عباسی، ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر سراج، کنسلٹنٹ ڈاکٹر محمد اشرف اور دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے، انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولتیں فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اسپتال کو جدید اور بہتر کرنے کے لئے نیک نیٹی کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے اور شہریوں کو اس اسپتال سے بہترین توقعات وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پبلک اور گورنمنٹ سیکٹر میں یہ واحد اسپتال ہے جہاں مریضوں کا علاج انتہائی کم خرچے پر کیا جاتا ہے جبکہ اس اسپتال میں دل کے امراض سے متعلق دنیا کی جدید ترین مشینیں موجود ہیں۔ KIHHD پاکستان کا وہ پہلا ہارٹ انسٹیٹیوٹ ہے جہاں اسٹیجو گرافی کی جدید ترین مشینیں نصب کی گئی ہیں جو فوری طور پر مرض کی تشخیص کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور ان مشینوں سے کی گئی تشخیص 96 فیصد تک درست ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں دل کے امراض سے متعلق جدید لائبریری قائم کی گئی ہے جس میں امراض قلب اور میڈیسن سے متعلق کتابیں رکھی گئی ہیں جو امراض قلب کے طالب علموں اور محققین کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوگی اس موقع پر



ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز کے دورے کے موقع پر ایک مریض کی عیادت کر رہے ہیں

دل، انسانی جسم میں موجود وہ حصہ جس کا دھڑکنا نہ صرف یہ کہ زندگی کی علامت ہے بلکہ شاعروں کے نزدیک دھڑکنے والے دل بھی اگر ”نوٹ“ جائیں تو انسان مر جاتا ہے۔
بقول میر تقی میر۔

شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے
دل ہے یا کہ چراغِ مفلس کا
دل کے امراض کے علاج کے لئے بلدیہ عظمیٰ کراچی کے زیر انتظام فیڈرل بی ایریا میں کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز فعال کردار ادا کر رہا ہے۔
ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز کے تفصیلی دورے کے موقع پر کہا کہ کراچی انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ ڈیزیز کو بہتر طور پر چلانے کے لئے آمدنی کے نئے ذرائع تلاش کئے جائیں۔ ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف، فیکلٹیشن اور پیرامیڈیکل اسٹاف کا ادارے سے تبادلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے اور ایک اسٹڈی رپورٹ تیار کی جائے جس میں اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ اسپتال کے 50 فیصد حصے کو پرائیویٹائز کر کے آمدنی حاصل کی جائے جو اسی اسپتال کی بہتری، ترقی اور غریبوں کے علاج پر خرچ کی جائے۔ کارڈیک ایکو کی تمام مشینوں